(PPC) پنجاب پریس کلب رجسٹرڈ اسلام آباد کے زیر انتظام شائع ہونے والا اخبار (PCU)
Saqiict@gmail.com just news HD Saqiict@gmail.com
اسلام آباد لاہور ملتان بہاولپور کراچی حیدر آباد پشاور سکھر اور مظفر آباد آزاد کشمیر سے شائع ہونے والا قومی اخبار
Daily Fateh Jang Attock
Saqiftj@gmail.com
رجسٹریشن نمبر: H8984722
روزنامہ
فتح جنگ پاکستان
قانونی مشیر
چوہدری عامر شہزاد
ایڈووکیٹ ہائی کورٹ
چیف ایڈیٹر:
سید محمد باقر بخاری
ایڈووکیٹ
چیف ایگزیکٹو:
ملک افضل
ایڈیٹر:
ملک ثاقب اقبال ساقی
03005348382
[Member Of PPC - PCU]
جلد نمبر 9 / جمعرات 2 جمادی الثانی 1448ھ / 12 نومبر 2026 / صفحات: 4 / قیمت: 20 روپے شمارہ نمبر 2581

عورت فاونڈیشن کا ربیعہ احسن کے قتل پر جوڈیشل کمیشن کی تشکیل کا مطالبہ

عورت فاؤنڈیشن معروف پاکستانی ٹی وی اینکر اور صحافی ربیعہ احسن کے قتل

کوئٹہ (اے کے شاہین) عورت فاونڈیشن کا ربیعہ احسن کے قتل پر جوڈیشل کمیشن کی تشکیل کا مطالبہ عورت فاؤنڈیشن معروف پاکستانی ٹی وی اینکر اور صحافی ربیعہ احسن کے قتل پر گہرے غم و غصہ کا اظہار کرتی ہے۔ اُن کی مبینہ طور پر پُراسرار اور مشکوک حالات میں المناک موت نہ صرف صحافتی لوگوں بلکہ پورے معاشرے کے لیے ایک بڑا صدمہ ہے۔ عورت فاؤنڈیشن، اُن کی بچیوں، عزیز و اقارب اور صحافتی حلقوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ عورت فاونڈیشن مطالبہ کرتی ہے کہ ربیعہ احسن کے قتل کی شفاف، غیر جانبدارانہ اور موثر تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا جائے تا کہ ذمہ داروں کو قانون کے مطابق انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے اور سزا دی جا سکے۔ اس کیس میں انصاف کی فراہمی نہ صرف متاثرہ خاندان کا حق ہے بلکہ خواتین کے تحفظ اور قانون کی بالادستی کے لیے بھی اہم ہے۔ عورت فاونڈیشن یہ بھی مطالبہ کرتی ہے کہ جوڈیشل کمیشن کے دائرہ اختیار میں اس معاملے کو ایک ماہ کے اندر اندر نمٹایا جائے تا کہ معاشرے کو یہ تاثر مل سکے کہ فوری انصاف سے ہی جرم کا اصل مداوا ہو سکے۔ یہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ ہم کئی عورتوں کے خلاف جنسی تشدد کے ایسے جرائم کے مقدمات دیکھ چکے ہیں جہاں انصاف کی تاخیر سے معاشرے میں مایوسی اور عام طور پر ایسے افراد جو ان جرائم کا ارتکاب کرتے ہیں، اُن کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں اسلام آباد میں ہونے والے نور مقدم کا قتل، حنا جاوید، حنا ظریف، عائشہ اور ربیعہ احسن جیسی خواتین اہم مثالیں ہیں، اگرچہ ایسی کئی مزید مثالیں دی جا سکتی ہیں۔ انصاف میں تاخیر اور سمجھوتہ بازی جرائم کی بیخ کنی کی بجائے اُن میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ عورت فاونڈیشن، حکومت کے علاوہ عورتوں کے حقوق پر قائم قومی و صوبائی کمیشنوں سے بھی مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس صورتحال کا نوٹس لیں اور اپنے آئین میں دیئے گئے کردار کو ادا کریں۔ یہ واقعہ اس امر پر بھی زور دیتا ہے کہ گھریلو تشدد اور خواتین کے خلاف تشدد کو نجی یا خاندانی معاملہ سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ عورت فاؤنڈیشن حکومت، قانون نافذ کرنے والے اداروں، میڈیا، سول سوسائٹی اور معاشرے کے تمام طبقات سے اپیل کرتی ہے کہ خواتین پر گھریلو تشدد کی روک تھام کے لیے اسے قومی ترجیح بنایا جائے۔ عورت فاونڈیشن ایک ایسے معاشرے کی تشکیل پر زور دیتا ہے اور ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے جہاں ہر بچہ، شہری، بزرگ اور عورت، چاہے وہ صحافی ہو، طالبہ ہو، ملازمت پیشہ ہو یا گھریلو ذمہ داریاں ادا کرتی ہو، عزت، آزادی اور تحفظ کے ساتھ زندگی گزار سکے اور مستقل میں کوئی نور مقدم، حنا جاوید اور ربیعہ احسن ہمارے سوئے ہوئے ضمیر کو جھنجھوڑ نہ سکیں۔ خواتین کی حفاظت اسی وقت حقیقی ہو گی جب ان کی آواز، آزادی اور زندگی محفوظ ہوں گی۔